وہ ضعیف ہے اگر مان بھی لی جائے تو اس میں فاتحہ کے نہ پڑھنے کا ذکر نہیں ہے بلکہ عام بات کہی گئی ہے۔ اس لیے اس سے یہی سمجھا جائے گا کہ امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ تو پڑھ لی جائے۔ کیونکہ اس کی صراحت آ گئی ہے۔ سورۂ فاتحہ کے بعد اور کوئی قرأت مقتدی نہ کرے۔ تاکہ دونوں حدیثوں پر عمل ہو جائے۔

نمازِ وتر

نماز ہر نے کو تو ہو جائے گی تاہم مسنون طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت الگ پڑھ کر وتر کی ایک رکعت ادا کی جائے یا تینوں ایک ساتھ پڑھنی ہوں تو پھر درمیان میں التحیات نہ پڑھی جائے:

" صلوٰۃ اللیل مثنیٰ مثنیٰ فاذا خشی احدکم الصبح صلی رکعۃ واحدۃ توتر لہ ما قد صلی " (بخاری مسلم۔ مشکوٰۃ) "لا توتروا بثلث تشبھوا بالمغرب" (تحفۃ الاحوذی) "ان عمر اوتر بثلث لم یسلم الا فی اٰخرھن" (قیام اللیل) "عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بثلاث لا یقعد الا فی اٰخرھن وھذا وتر امیر المؤمنین" و فی روایۃ "لا یسلم فی الرکعتین من الوتر" (تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی)

تصنیفات للامام ابن قیم

اعلام الموقعین، مدارج السالکین، حادی الارواح الی بلاد الافراح، اغاثۃ اللھفان، طریق الہجرتین، و باب السعادتین، تحفۃ الورود فی احکام المولود، الجواب الکافی لمن سأل عن الدواء الشافی ——

مجمع الزوائد، سبل السلام، الترغیب والترہیب، نیل الاوطار، تفسیر در منثور، تفسیر جامع البیان، تفسیر فتح القدیر، ابن کثیر، الخازن مع المدارک، الطبقات الکبریٰ لابن سعد، الملل والنحل، الدر المختار، المحلی لابن حزم تحقیق احمد شاکر، الدین الخالص، کشف الغطاء عن کتاب الموطا للنواب صدیق الحسن خان، نور الہدایہ شرح وقایہ لوحید الزمان، شرح المنار المسمیٰ بنور الانوار، سیرت النبوی لابن ہشام، مظاہر حق شرح مشکوٰۃ اردو۔

آپ اپنی کوئی کتاب بیچنا چاہیں تو ہمیں یاد فرمائیں۔

عبدالرحمان عاجز۔ رحمانیہ دارالکتب امین پور بازار فیصل آباد فون 32916